بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۳۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ [illegible] پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۶ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ ۸ امان ۱۳۵۵ہش ۸ مارچ ۱۹۷۶ء | نمبر ۵۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صلوٰۃ کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ نرے الفاظ اور دعا ہی کافی نہیں

اس کے لئے ضروری ہے کہ ایک سوزش، رقت اور درد ساتھ ہو

"صلوٰۃ کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ نرے الفاظ اور دعا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ ایک سوزش، رقت اور درد ساتھ ہو۔ خدا تعالیٰ کسی دعا کو نہیں سنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جاوے۔ دعا مانگنا ایک مشکل امر ہے اور لوگ اس کی حقیقت سے محض ناواقف ہیں۔ بہت سے لوگ مجھے خط لکھتے ہیں کہ ہم نے فلاں وقت فلاں امر کے لئے دعا کی تھی مگر اس کا اثر نہ ہوا۔ اور اس طرح پر وہ خدا تعالیٰ سے بدظنی کرتے ہیں اور مایوس ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ جب تک دعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دعا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبرا اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دعا قبول ہو گی۔

نماز بڑی اعلیٰ درجہ کی دعا ہے مگر افسوس لوگ اس کی قدر نہیں جانتے اور اس کی حقیقت صرف اتنی ہی سمجھتے ہیں کہ رسمی طور پر قیام رکوع سجود کر لیا اور چند فقرے طوطے کی طرح رٹ لئے خواہ اسے سمجھیں یا نہ سمجھیں۔۔ نماز سے بڑھ کر خدا کی طرف لے جانے والی کوئی چیز نہیں۔ جب انسان قیام کرتا ہے تو وہ ایک ادب کا طریق اختیار کرتا ہے۔ ایک غلام جب اپنے آقا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو وہ ہمیشہ دست بستہ کھڑا ہوتا ہے۔ پھر رکوع بھی ادب ہے جو قیام سے بڑھ کر ہے اور سجدہ ادب کا انتہائی مقام ہے۔ جب انسان اپنے آپ کو فنا کی حالت میں ڈال دیتا ہے اس وقت سجدہ میں گر پڑتا ہے۔ افسوس ان نادانوں اور دنیا پرستوں پر جو نماز کی ترمیم کرنا چاہتے ہیں اور رکوع سجود پر اعتراض کرتے ہیں۔ یہ تو کمال درجہ کی خوبی کی باتیں ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب تک انسان اس عالم سے حصہ نہ رکھتا ہو جہاں سے نماز آتی ہے تب تک انسان کے ہاتھ میں کچھ نہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۹، ۱۱۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

معدہ میں سوزش کی تکلیف ہے

احباب خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور عمر میں غیر معمولی برکت دے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ ٹانگوں میں کمزوری اور درد بدستور ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترمہ صاحبزادی امۃ الجلیل صاحبہ سلمہا اللہ بنت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ مطلع فرماتی ہیں کہ:۔

"جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ محترمہ خالہ جان صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں چند دن سے تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ آپ نہایت مخلص خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور جماعت کی خاص دعاؤں کی مستحق ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمارے واقفِ زندگی ٹیچر مکرم سردار رفیق احمد صاحب احمدیہ سیکنڈری سکول [illegible] لائبیریا کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کا نام منشور احمد رکھا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور اسے صالح اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

سرگودھا ایکسپریس ابھی ربوہ نہیں ٹھہرتی

۲۱ فروری ۱۹۷۶ء کے الفضل میں یہ اطلاع شائع ہوئی تھی کہ سرگودھا ایکسپریس جس کا ربوہ میں سٹاپ یکم جنوری ۱۹۷۶ء سے ختم کر دیا گیا تھا ۲۰ فروری سے ربوہ میں ٹھہرنے لگا ہے۔ لیکن اس کے چند دن بعد ہی ۲۷ فروری سے بغیر کسی نوٹس کے اس کا ربوہ میں سٹاپ پھر بند کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو سخت دقت کا سامنا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ امان ۱۳۵۵ ہش
۸ مارچ ۱۹۷۶ء

مالی جہاد کے متعلق چار قرآنی احکام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مالی جہاد اور اس کی اہمیت سے متعلق اِن دو بنیادی حقیقتوں کو ہمیشہ مدنظر رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اوّل یہ کہ جس مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ خدا تعالیٰ کا عطا کردہ ہے اِس لئے اللہ تعالیٰ کے مال کو اُسی کی راہ میں خرچ کرنے میں قطعاً دریغ نہیں ہونا چاہیئے۔ دوسرے یہ کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔ خدا تعالیٰ انفاق فی سبیل اللہ کے نتیجہ میں مال کو بڑھاتا اور اس میں سات سو گنا سے بھی زیادہ برکت ڈال دیتا ہے۔ اِن دو بنیادی حقیقتوں کو ذہن نشین کرانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مالی جہاد کے ضمن میں بہت سے احکام دیئے ہیں ان میں سے چار بنیادی احکام ہم ذیل میں ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں:-

پہلا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ حلال اور طیب مال میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۸)

یعنی اے مومنو! اللہ کی راہ میں وہ طیب مال جو تم کماتے ہو اور وہ طیب مال جو اُس نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے خرچ کرو۔ اللہ کی راہ میں ردّی مال خرچ کرنے کا قصد نہ کرو۔ تم ان چیزوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تو تیار رہو لیکن خود انہیں کم قیمت کے سوا لینے پر تیار نہیں۔ خوب جان لو! اللہ کو تمہارے مال کی ضرورت نہیں وہ حمد کے لائق ہے کہ اسے قبول کرتا ہے۔

دوسرا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ اپنے حلال اور طیب مال میں سے ہی خرچ نہ کرو بلکہ اس میں سے بھی وہ اچھا اور عمدہ حصہ کاٹ کر دو جو تمہیں بہت مرغوب و دلپسند ہو چنانچہ فرمایا:-

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (آل عمران آیت ۹۳)

مومنو! تم نیکی کی روح کو نہیں پا سکتے جب تک کہ ان چیزوں کو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جو تمہاری پسندیدہ چیزیں ہیں۔ یاد رکھو! جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

صحابہؓ نے اِس حکم پر جس شان سے عمل کیا اُس کا تصور کر کے دل عش عش کر اٹھتا ہے بخاری میں حضرت انسؓ سے روایت آتی ہے کہ حضرت ابوطلحہ انصاریؓ مدینہ کے انصار میں نسبتاً مالدار تھے۔ ان کا بَیْرحا نامی ایک باغ تھا اور جو اپنے پھلدار پودوں کی وجہ سے انہیں اپنی جائیداد میں سب سے زیادہ عزیز تھا جب یہ آیت نازل ہوئی تو بلا تامل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا آپ کو معلوم ہے کہ بَیْرحا باغ مجھے بہت عزیز ہے میں اپنی اس عزیز ترین جائیداد کو خدا کی راہ میں بطور صدقہ پیش کرتا ہوں۔ حضورؐ نے اس پر بہت خوشنودی کا اظہار فرمایا اور انہیں مرحبا کہا تاہم باغ انہیں واپس کر دیا اور فرمایا اے ابوطلحہ! تمہارا صدقہ عنداللہ مقبول ہوا تم یہ باغ اپنے رشتہ داروں کو دیدو۔

تیسرا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا کہ لوگوں کو دکھانے اور اپنی بڑائی کا اظہار کرنے یا تکلیف پہنچانے اور احسان جتانے کی غرض سے مالی جہاد میں حصہ نہ لو اگر ایسا کرو گے تو تمہاری مالی قربانیاں رائیگاں جائیں گی اور ثواب کا ملنا تو رہا درکنار اُلٹا تم خدا کی ناراضگی مول لینے والے بن جاؤ گے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ (البقرہ آیت ۲۶۵)

ترجمہ: اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم اپنے صدقات کو احسان جتانے اور تکلیف دینے کے فعل سے اُس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو لوگوں کو دکھانے کے لئے مال خرچ کرتا ہے۔

چوتھا حکم اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ مالی جہاد میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے حصہ لو بجز مرضات اللہ کے اور کوئی تمہاری غرض نہ ہو۔ اگر تم محض رضائے الٰہی کی خاطر اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرو گے تو وہ تمہیں غیر معمولی برکتوں سے نوازے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ (البقرہ آیت ۲۶۶)

یعنی جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور قومی استحکام کی خاطر خرچ کرتے ہیں اُن کے خرچ کی مثال اُس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اس پر تیز بارش ہوئی ہو جس کی وجہ سے وہ دو چند پھل لایا ہو۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے ہمیں حلال اور طیب مال کے بہترین اور مرغوب ترین حصہ کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور قومی استحکام کی خاطر خرچ کرنے اور اِس طرح مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا حکم دیا ہے اور اِس سلسلہ میں نام و نمود کی نیت سے احسان جتانے اور اس طرح دوسروں کا دل دُکھانے کی غرض سے مال خرچ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ایسا کرنا قہر الٰہی کو دعوت دینا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اِن واضح احکام سے عمداً روگردانی کا انجام ہلاکت ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے خبردار فرمایا ہے:-

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ

یعنی اے ایمان کا دعویٰ کرنے والو! اللہ کے راستہ میں اپنا مال اور اپنی جان خرچ کرو اور بخل سے کام لیکر اپنے ہاتھوں اپنے آپکو ہلاکت میں مت ڈالو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نفس کے بخل اور ہلاکت کی راہوں سے بچائے اور مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر آسمانی برکتوں، رحمتوں اور افضال و انعامات سے بہرہ ور ہونے کی توفیق عطا کرے۔

وَسِّعْ مَكَانَكَ

دُعائیہ نظم بتقریب افتتاح گیسٹ ہاؤس صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بتاریخ ۳ امان ۱۳۵۵ ہش / مارچ ۱۹۷۶ء

ہے "وَسِّعْ مَكَانَكَ" ارشادِ باری — نہیں ایک جا کوئی منزل ہماری
بنایا ہے ہم نے جو مہمان خانہ — اُسی رُوح کی ہے یہ آئینہ داری
الٰہی یہ ناچیز سی پیشکش ہے — ملے ہم کو توفیقِ خدمت گزاری
بنا دے اِسے تو "مکانِ محبت" — ہماری دُعا ہے بصد آہ و زاری
سدا پائیں تیرے ہی فضل و کرم کو — سرائے مسیحا میں اقوام ساری
مقامِ مسیحِ محمدؐ کو جائیں — بیاں کرتی ہے جو حدیثِ بخاری
کئی بستیاں ہم نے آباد کی ہیں — رہیں گی وہ تا حشر آباد ساری
مسیحا کے درویش آتے رہیں گے — کبھی ختم ہو گی نہ چاہت ہماری
کئی بستیاں اور آباد ہوں گی — ہے "وَسِّعْ مَكَانَكَ" ارشادِ باری
بفیضِ شہِ دوسرا پھر خدا نے — کیا ہے یہاں چشمۂ فیض جاری
خلافت کی برکت سے ہے نیز ساری — میسر ہمیں ہے جو تائیدِ باری

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا پچیسواں ۲۵ کامیاب سالانہ جلسہ

* سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات

علمی اور تربیتی تقاریر * وسیع پیمانہ پر تصویری اور صنعتی نمائش

ذیلی تنظیموں کے خصوصی اجلاس * باجماعت نماز تہجد اور قرآن کریم کے درس * پرسوز اجتماعی دعائیں

از مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مبلغ انڈونیشیا

الحمد للہ الحمد للہ کہ حسب سابق امسال بھی اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کو پچیسواں سالانہ جلسہ ملک کے دارالحکومت جاکرتا میں منعقد کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ گذشتہ ۲۵ سالوں سے یہ جلسہ ہر سال بحسن و خوبی منعقد ہوتا آرہا ہے لیکن اس دفعہ اس جلسہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے قیام پر پچاس سال پورے ہو رہے تھے اس لئے ایک خاص جذبہ تشکر و شادمانی اور آئندہ کے لئے نئے عزائم کے ساتھ یہ جلسہ منعقد ہوا۔ اور الحمد للہ کہ کئی قسم کی مشکلات کے باوجود اپنی کارروائی اور اثرات کے اعتبار سے بے حد کامیاب ثابت ہوا۔ مورخہ ۲۹ جنوری سے یکم فروری سنہ ۷۶ء تک جلسہ کی کارروائی ہوئی اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے روح پرور اور ایمان افروز پیغامات پڑھے گئے علماء سلسلہ اور بزرگان جماعت نے علمی اور تربیتی تقاریر کیں۔ علاوہ پنجگانہ نمازوں کے نماز تہجد باجماعت اور قرآن کریم کے درس کا سلسلہ جاری رہا۔ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی پچاس سالہ تاریخ اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کی کارروائی کی تصاویر کی وسیع نمائش منعقد ہوئی لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام صنعتی نمائش کا انتظام ہوا۔ ذیلی تنظیموں نیز مجلس شوریٰ مبلغین اور مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے الگ الگ اجلاس منعقد ہوئے اور دعاؤں اور انابت الی اللہ کا روح پرور ماحول میں علم اور ایمان میں اضافہ کے ساتھ ساتھ خدمت اسلام و خدمت انسانیت اور تنظیم جماعت کے سلسلہ میں باہم غور و فکر کا نہایت عمدہ موقعہ میسر آیا۔ الحمد للہ

اس دفعہ جلسہ گاہ کے طور پر جو جگہ استعمال کی گئی وہ بھی ہر لحاظ سے بہت وسیع۔ پُر فضا اور خوشگوار تھی اور مہمانوں کے قیام و طعام اور اجلاسوں کے لئے ہر طرح کی سہولتیں وافر تھیں یہ جگہ دارالحکومت میں کھیلوں کے مشہور مرکز (SENAYAN) کی تھی جہاں ایک وسیع ہال میں تقاریر کا پروگرام تھا مستورات کے لئے الگ ہال پردہ کا انتظام تھا۔ تصویری اور صنعتی نمائشوں کے لئے الگ جگہیں تھیں۔ اسی طرح احباب اور خواتین کے قیام و طعام کی جگہیں الگ الگ بہت مناسب طور پر تھیں۔

حسب پروگرام ۲۹ جنوری کی شام ہوتے ہی انڈونیشیا کے دور دراز علاقوں سے مختلف جماعتوں کے نمائندگان پہنچنے شروع ہو گئے تھے اور اگرچہ جلسہ کا باقاعدہ آغاز اگلے روز ہونا تھا لیکن مغرب اور عشاء کی نمازوں کے ادا ہوتے ہی یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا جلسہ کا آغاز ہو گیا ہے۔ ہر طرف ایک قسم کی روحانی چہل پہل تھی۔ احباب باہم مل رہے تھے۔ پرانے دوستوں سے تعارف ہو رہا تھا۔ کوئی اھلاً و سھلاً و مرحباً کہہ رہا تھا تو کوئی جزاکم اللہ احسن الجزاء کی دعائیں نچھاور کر رہا تھا۔ ہر طرف اخوت و محبت اور مسکراہٹوں اور مصافحوں کا ایک عجیب روح پرور نظارہ تھا اور دیکھنے والا ہر شخص یہ محسوس کر رہا تھا کہ یقیناً یہ سب کچھ اسلام اور احمدیت کی برکت کا نتیجہ ہے۔

اگلے روز مورخہ ۳۰ جنوری کو صبح ساڑھے تین بجے تہجد کی نماز باجماعت ادا کی گئی۔ جس میں امامت کے فرائض مکرم رئیس التبلیغ صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں خاکسار نے ادا کئے۔ پھر فجر کی نماز ہوئی۔ اس کے بعد مکرم مولوی داحیہ تنبیرا صاحب ناصر نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کا درس دیا۔ اس روز صبح آٹھ بجے جلسہ کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی امام الدین صاحب رئیس التبلیغ نے ایک لمبی اور پرسوز اجتماعی دعا کرائی بعد ازیں جلسہ کی منتظمہ کمیٹی کے نائب صدر جناب افضل عدنان صاحب نے آنے والے جملہ مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مختلف انتظامات کی تفصیلات سے احباب کو آگاہ کیا۔ پھر صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا مکرم راڈن وجود سوریا منجانا صاحب نے جلسہ کے انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے تمام مہمانوں کی خدمت میں خیر مقدمی کلمات کہے اور جلسہ کی جملہ کارروائی کے بخیر و خوبی تکمیل پذیر ہونے کے لئے ہر طرح کے تعاون اور دعاؤں کی درخواست کی۔ آپ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات جو خاص اس جلسہ کے لئے موصول ہوئے تھے۔ علی الترتیب مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور مکرم الحاج ڈاکٹر احمد دحلان صاحب سیکرٹری تربیت جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے پڑھ کر احباب کو سنائے۔

پونے ۹ بجے اس اجلاس کی باقاعدہ افتتاحی تقریر مکرم مولوی امام الدین صاحب رئیس التبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے فرمائی۔ اس میں آپ نے احباب پر جلسہ کے انعقاد کی اصل غرض کو واضح کیا۔ اور بتایا کہ درحقیقت ہمارا یہ جلسہ ہمارے مرکز میں منعقد ہونے والے سالانہ جلسہ کا ظل ہے۔ اسکے بعد آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ ارشادات بھی سنائے جو جلسہ سالانہ کے انعقاد کے متعلق حضور نے فرمائے ہیں نیز وہ دعائیں بھی پڑھیں جو جلسہ میں شریک ہونے والے احباب کے لئے حضور نے فرمائی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ حضور کے ان ارشادات کی روشنی میں ہمارا یہ جلسہ خالص روحانی اغراض پر مشتمل ہے اور اس کا مقصد حقیقی یہ ہے کہ ہم اجتماعی دعاؤں کے ساتھ اپنے مولیٰ کی رضا حاصل کریں۔ اسکی اور اس کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دلوں میں بڑھائیں۔ اپنی علمی اور روحانی اور جسمانی ترقیات کے سلسلہ میں سوچیں۔ باہم اخوت اور محبت کے جذبہ کو بڑھائیں اور ایک دوسرے کے حالات کو جان کر قومی خدمت کو ترقی دیں اور خدمت اسلام کی ایک نئی روح سے سرشار ہو جائیں۔ اور خاص طور پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان خاص دعاؤں کے وارث بن سکیں۔

مکرم رئیس التبلیغ صاحب کے اس خطاب کے بعد جلسہ کے سیکرٹری مکرم راڈن عبدالرحمان احمدی صاحب نے آئندہ پروگرام سے متعلق بعض ضروری ہدایات اور اعلانات پڑھ کر سنائے اور اس طرح افتتاحی اجلاس کی کارروائی انجام پذیر ہوئی۔

اجلاس دوم

دوسرا اجلاس سوا دس بجے زیر صدارت مکرم الحاج صدرالدین یحییٰ پتنو صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا منعقد ہوا اس میں پہلی تقریر جناب ڈاکٹر مرتونو صاحب نائب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی پچاس سالہ تاریخ تھا۔ دوسری تقریر جناب ڈاکٹر بگیہ صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ بانڈونگ نے قومی تعمیر میں نوجوانوں کا حصہ کے موضوع پر کی۔ اجلاس دوم کے اختتام پر کھانے اور نماز جمعہ اور عصر کی تیاری کے لئے مختصر وقفہ ہوا۔ پھر مکرم مولوی امام الدین صاحب نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے تنظیم جماعت مالی قربانی۔ تبلیغی مرکز کے قیام اور باہم اخوت و محبت کے سلسلہ میں احباب کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

اجلاس سوم

تیسرا اجلاس ۲ بجے سے ساڑھے ۴ بجے تک منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض جناب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحاج راڈن ہاشمی ایمان صدیق صاحب سکرٹری تحریک جدید جماعت انڈونیشیا نے ادا کیے۔ اس اجلاس میں پہلی تقریر الحاج ڈاکٹر احمد دہلان صاحب نے "راہ خدا میں قربانی کی اہمیت" کے عنوان پر کی۔ آپ نے خصوصاً مالی قربانی کی اہمیت واضح کی۔ اور تعمیر اخلاق کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتی نوح کے انڈونیشین ترجمہ سے متعدد اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

دوسری تقریر جناب شکری برہادی صاحب سکرٹری وصیت جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے "تربیت اولاد" کے عنوان پر کی۔

تصویری اور دستکاری کی نمائش کا افتتاح

اجلاس سوم کے اختتام پر حسب پروگرام رئیس التبلیغ صاحب نے جلسہ گاہ کے ہال کی بیرونی گیلری میں اس نمائش کا افتتاح کیا جو خاص اس موقعہ پر سلسلہ کی عمومی تاریخ اور تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جماعتی مساعی اور جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی گذشتہ پچاس سالہ تاریخ کی منتخب تصاویر پر مشتمل تھا۔ تصاویر کے علاوہ قرآن کریم اور سلسلہ کی کتب کے متعدد زبانوں میں تراجم نیز مختلف زبانوں میں شائع ہونے والے جماعتی رسائل و جرائد بیرونی مشنوں کی تصاویر اور انڈونیشین زبان میں آج تک شائع ہونے والا جملہ لٹریچر بھی موجود تھا۔ جلسہ کے تقریری پروگرام کے بعد معززین اور خاص طور پر افتتاح کے اس موقعہ پر حاضرین نے بہت ذوق و شوق کے ساتھ اس نمائش کو دیکھا اور بہت سے احباب نے اس نمائش پر پسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے رجسٹر پر اپنے تأثرات بھی تحریر فرمائے اور نمائش کا اہتمام جماعت کے ادارہ مطبوعات کی طرف سے کیا گیا تھا۔ عمومی طور پر اس نمائش کی تیاری اور نگرانی کا کام مکرم رادن ابراہیم جایا پرنیر صاحب اور مکرم رادن احمد انور صاحب اور ان کے معاونین نے بہت محنت اور خلوص کے ساتھ سرانجام دیا تھا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

ہال کی پچھلی گیلری میں لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کے زیر اہتمام دستکاری کی نمائش کا انعقاد ہوا۔ اس میں لجنہ کی متعدد شاخوں نے اپنی اپنی کارکنات کی دستی مصنوعات بھجوائی تھیں۔ جو ایک طرف ان بہنوں کی اپنی ہنرمندی اور اخلاص کی مظہر تھیں تو دوسری طرف متعدد علاقائی مصنوعات اور انہیں بھی اثر دنتی کی بھی خاطر خواہ نمائندگی کر رہی تھیں۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب اور جملہ مبلغین کرام اور احباب کی اکثریت نے اس نمائش کو بھی دیکھا اور بہت پسندیدگی کا اظہار کیا۔ اس نمائش کی تیاری اور نگرانی کا کام لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کی جنرل سیکرٹری محترمہ ابراہیم جایا پرنیر اور ان کی معاونات کے سپرد تھا۔

ذیلی تنظیموں کے اجلاس

نمائشوں کے افتتاح اور معائنہ کے بعد احباب نے اجتماعی انتظام کے ماتحت شام کا کھانا کھایا۔ پھر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں۔ بعد ازیں رات آٹھ بجے مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا اور مجلس شوریٰ جماعتی کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ جس میں آئندہ مجلس مشاورت کے انعقاد اور دیگر جماعتی امور کے بارے میں مشورہ کیا گیا۔

نیز مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے الگ الگ اجلاس منعقد ہوئے۔ انصار اللہ کے اجلاس کی کارروائی مکرم الحاج سعد الدین یحییٰ پنتو صاحب کی نگرانی میں ہوئی اور عہدیداران مرکزی کا انتخاب عمل میں آیا۔ خدام الاحمدیہ کے اجلاس کی کارروائی خاکسار کی نگرانی میں ہوئی۔ جس میں خاکسار اور خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کے نائب معتمد دوم مکرم منصور احمد صاحب نے تقاریر کیں اور آئندہ اجتماع تربیتی کلاس اور تنظیم اطفال کے سلسلہ میں مشورہ کیا گیا۔ اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ نے بھی اپنے الگ اجلاس میں اپنے تنظیمی اور تربیتی امور پر غور کیا اور یہ الگ الگ اجلاس کم و بیش رات بارہ بجے تک جاری رہے۔

حسب پروگرام صبح باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی جو مکرم مولوی امام الدین صاحب رئیس التبلیغ نے پڑھائی۔ بعد ازاں درس کی تعمیل میں فجر کی نماز مکرم بلاغ النعدی صاحب نے پڑھائی اور قرآن کریم کا درس خاکسار نے دیا۔

(باقی)

قسط چہارم

بد رسوم سے متعلق یاد رکھنے کی باتیں

اوراد و وظائف:- ایک یہ رسم ہے کہ لوگ قرآن سے زیادہ بعد کی اختراع شدہ اوراد و وظائف میں مشغول رہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"انسان کو چاہیئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے اور خود بھی خدا تعالیٰ سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بداعمالیوں سے بچے جس کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ علاوہ دعا کے ایک بالائی منصوبہ جو کتاب اللہ کے ساتھ ملاتا ہے وہ اس شخص کی ایک رائے ہے جو کبھی باطل بھی ہوتی ہے اور ایسی رائے جس کی مخالفت احادیث میں موجود ہو وہ محدثات میں داخل ہوگی۔ رسم اور بدعات سے پرہیز بہتر ہے اس سے رفتہ رفتہ شریعت میں تصرف شروع ہو جاتا ہے بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآن شریف کے تدبر میں لگا دے۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کو نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے۔"

(البدر جلد ۳ صفحہ ۲۲ جنوری ۱۹۰۴ء)

تعویذ کرنا:- ایک رسم مسلمانوں نے تعویذ کرنے کروانے کی اختیار کی ہے بعض لوگوں کا تو دن رات کام ہی یہی ہے ایسی بیہودگیوں کا فتنہ ڈال کر لوگوں کو مرادوں کے حصول کے لئے دیتے رہتے ہیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:-

"تعویذ گنڈے کرنا ہمارا کام نہیں۔ ہمارا کام تو صرف اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنا ہے۔"

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۸ء)

شب برات:- شب برات منانا۔ آتشبازی کرنا جس سے بعض دفعہ مکانات کے جلنے اور جانی نقصان کے حادثات ہو جاتے ہیں ممنوع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"شب برات کی عید۔ گیارھویں۔ بارہ وفات۔ محرم کے معاملات جو موجودہ شرح اسلام میں ثابت نہیں"

بدشگون لینا:- بات بات پر یہ کہنا کہ اس کی وجہ سے یوں ہوگا اور برے نتائج برآمد ہوں اور فلاں کی وجہ سے یوں ہوگا اور اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بدشگونی کوئی چیز نہیں۔ بہترین چیز نیک فال ہے۔ پوچھا گیا فال کیا چیز ہے فرمایا اچھا کلمہ جیسے تم میں سے کوئی شخص کسی شخص سے یا کسی ذریعہ سے سنے یعنی اس سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر پہنچنے کی امید وابستہ ہو (بخاری مسلم)

ایک اور جگہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ قَالَهُ ثَلَاثًا

(الحدیث ابوداؤد و ترمذی)

یعنی بدفال لینا شرک ہے بد فال لینا شرک ہے بدفال لینا شرک ہے پس جس چیز کو بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار شرک کہہ کر پکارا ہے اس پر ہم کیوں عمل پیرا ہوں۔ ہمیں اسے فوراً چھوڑ دینا چاہیئے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۷۶ء بروز اتوار ایک دن کے لئے مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ (معتمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سال نو میں اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانیوں کی مخلصانہ پیشکش

(قسط ۲۳)

۱۔ مکرم الحاج ڈاکٹر محمد الدین صاحب وہاڑی منڈی ضلع ملتان	۱۰۰۰/-
۲۔ " چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ وہاڑی منڈی	۱۰۰۰/-
۳۔ " حفیظ احمد صاحب باجوہ (افسر مال کالونی) ضلع ساہیوال (بمعہ اہل وعیال)	۱۱۵۰/-
۴۔ " ملک خدا بخش صاحب	۲۲۱۰/-
۵۔ " چوہدری محمد اسحاق صاحب فرید ٹاؤن	۱۰۰۰/-
۶۔ " مسعود احمد صاحب باجوہ اوکاڑہ منڈی	۱۰۰۰/-
۷۔ " نصر اللہ خان صاحب چک 5.5/7-R ضلع ساہیوال	۱۰۰۰/-
۸۔ " منصور احمد خان صاحب	۱۰۰۰/-
۹۔ " نصرت احمد صاحب (منجانب والد صاحب مرحوم) چک ۱۶۶ مراد ۔ ضلع بہاولنگر	۱۰۰۰/-
۱۰۔ " میاں مجید احمد محمد سرور صاحبان منہاس میڈیکل سٹور ڈاہرانوالہ ۔ ضلع بہاولنگر	۱۰۰۰/-
۱۱۔ " ریاض قمر صاحب ایڈووکیٹ ہارون آباد	۱۰۰۰/-
۱۲۔ " چوہدری شاہد اللہ صاحب ایڈووکیٹ چشتیاں منڈی	۱۰۰۰/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پی ۔ اے ۔ ایف میں ٹریننگ اور کمیشن

ایسے امیدوار جن کی عمر ۱۵ر ستمبر ۱۹۷۶ء کو ۱۵۔۱۸ سال ہو اور میٹرک فرسٹ ڈویژن یا سیکنڈ ڈویژن سائنس کے مضامین کے ساتھ کیا ہو یا آرٹس میں کم از کم ستر فیصدی نمبر حاصل کئے ہوں ۔ نیز ایسے امیدوار جو ۱۹۷۶ء میں امتحان دے رہے ہوں اور ہیڈ ماسٹر کی تصدیق ہو کہ وہ فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوں گے وہ چار سال میں بی۔ ایس سی ڈگری کے لئے منتخب کئے جائیں گے ۔ ٹریننگ کے دوران اور بعد میں کمیشن ملنے پر جو الاؤنس اور تنخواہ ملے گی اس کی تفصیلات و دیگر کوائف پاکستان ٹائمز مورخہ یکم مارچ ۱۹۷۶ء پر دیکھیں ۔ P-A-F انفارمیشن اور سلیکشن سنٹرز سے بھی تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں ۔ انٹرویو کی آخری تاریخ ۲۰/۳/۷۶ ہے ۔

(ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے پھوپھا جان شیخ حبیب احمد صاحب جہلم میں ۲۱ر فروری بروز ہفتہ دن کے گیارہ بجے وفات پا گئے ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا شادی شدہ ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنات نعیم میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے ۔ آمین

(بشریٰ کریم بنت عبدالکریم صاحب محلّہ دارالرحمت وسطی ۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے دادا مکرم شرف دین صاحب ۲۲ر فروری کو رات کے دو بجے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۔ مرحوم احمدیت کے بہت شیدائی تھے اور اپنے پیچھے تین لڑکے اور ایک لڑکی اور متعدد پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں ۔ احباب جماعت ان کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق ملنے کے لئے دعا فرمائیں ۔

(عبدالحمید مبشر خلیل آباد کالونی کوٹلی (آزاد کشمیر))

صفائی ایمان کا حصہ ہے

ایمان اور روحانی درجات کی تکمیل کے لئے ظاہری صفائی کو زینہ قرار دیا گیا ہے ۔ کیونکہ مومن کا ظاہر و باطن صاف اور شفاف آئینے کی طرح ہوتا ہے ۔ اس ظاہری صفائی کے اہتمام اور خدام میں صفائی کی عادت راسخ کرنے کے لئے شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مورخہ ۶ر مارچ تا ۱۲ر مارچ ہفتہ صفائی منانے کا فیصلہ کیا ہے ۔ تمام خدام ان ایام میں خصوصاً بدن اور کپڑوں کی صفائی کے علاوہ گھر اور ماحول کی صفائی کی طرف خصوصی توجہ دیں ۔ نیز جراثیم کش ادویہ کے استعمال سے مکھی اور مچھر وغیرہ کے انسداد کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں ۔ بعد ازاں اس ہفتہ صفائی کی مفصل رپورٹ سے مرکز کو مطلع فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سعی مشکور کی توفیق عطا فرمائے ۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ہے!

دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ایک کلرک اور ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے ۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے دوست ان دونوں آسامیوں کے لئے مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل درخواستیں جو صدر صاحب مقامی کی مصدقہ ہوں فوری طور پر دفتر انصار اللہ میں بھجوا دیں ۔

۱۔ نام ۲۔ ولدیت ۳۔ مستقل پتہ ۴۔ تعلیم ۵۔ عمر ۶۔ سابقہ تجربہ اگر کوئی ہو ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترم محمد انور خان صاحب دار البرکات ۱۴ ایس کورس روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب وفات پا چکے ہیں ۔ مرحوم کی ذاتی امانت کھاتہ ۳۹/۲۴۴ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ ۱۲۵۰/- روپے جمع ہیں ۔ رقم مذکورہ بالا میں سے بقیہ رقم بعد ادائیگی حصہ جائیداد والد صاحب مرحوم والدہ محترمہ امتہ الرشید صاحبہ کو ادا کئے جانے پر دیگر وارثان مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے ۔ مستدعی نے رقم مبلغ ۱۲۵۰/- میں سے بقیہ رقم بعد ادائیگی حصہ جائیداد والد صاحب مرحوم والدہ صاحبہ کو ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے ۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ جماعت احمدیہ شیخوپورہ میں سلسلہ کے ایک مخلص بزرگ مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب پندرہ بیس روز سے بندش پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں ۔ اس تکلیف کے ساتھ محترم حکیم صاحب کو یرقان اور شوگر کی بھی شکایت ہے اسلئے علاج معالجہ پیچیدہ اور خرچ طلب ہو گیا ہے ۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے ۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۲۔ خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم سعید احمد صاحب آف چک 93/6-R ہارون آباد ضلع بہاولنگر میں ایک ماہ سے بیمار ہیں ۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(منیر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

۳۔ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مسماۃ نسیم اکرم صاحبہ بیمار ہیں اور میاں محمد ٹرسٹ ہسپتال لائل پور میں ان کا اپریشن ہوا ہے ۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(مبارک احمد چک ۱۲۱ ج ۔ ب ۔ لائل پور)

ماہنامہ خالد کو آپ کے مفید اور مخلصانہ مشوروں نیز قلمی معاونت کی ضرورت ہے ۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ الفرقان کا ایک اَور خاص نمبر

الفرقان کا ماہِ مارچ کا شمارہ مخالفین کے اس جھوٹے اعتراض کی مکمل تردید پر مشتمل ہے کہ جماعت احمدیہ اور اسرائیلی حکومت میں کوئی گٹھ جوڑ ہے۔ اس اعتراض کے ہر پہلو کا مفصل جائزہ لیا گیا ہے۔ رسالہ ۶۴ صفحات پر طبع ہو رہا ہے۔ ایک پرچہ کی قیمت مع محصولڈاک ڈیڑھ روپیہ مقرر کی گئی ہے۔ رسالہ کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔ یہ خاص نمبر مارچ کے آخری عشرہ میں شائع ہوگا، انشاء اللہ۔ جو دوست اس نمبر کے زائد پرچے چاہتے ہوں وہ جلد مطلع فرمائیں۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

تقریب شادی و درخواستِ دعا

مکرم ملک مقبول احمد صاحب ایم۔ ایس سی سائنٹفک آفیسر ابن مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل ربوہ کی تقریب شادی ۲۸ فروری ۱۹۷۶ء کو عمل میں آئی۔ ان کا نکاح گذشتہ سال عزیزہ امۃ الرفیق صاحبہ بنت مکرم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب سے ہوا تھا۔

اس تقریب میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ نمازِ عصر کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کرائی اور پھر ان کی قیادت میں برات مکرم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب کے مکان پر پہنچی۔ وہاں تلاوتِ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ نے دعا کرائی۔

دوسرے روز ۲۹ فروری کو مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب نے اپنے مکان ممتاز منزل دارالرحمت وسطی پر دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا جس میں بہت سے احباب اور خواتین نے شرکت کی دعوت کے اختتام پر مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعلانِ نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر ۲۱ فروری ۱۹۷۶ء کو مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے میرے بڑے بھائی ملک فہیم احمد خان صاحب ابن ملک ناصر الدین خان صاحب سابق ریلوے آفیسر کا نکاح عزیزہ امۃ الرحمٰن احمد صاحبہ بنت مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ زیمبیا کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ فہیم احمد صاحب حضرت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحبؓ آف بٹالہ کے پوتے اور حضرت ملک غلام محمد صاحب مرحوم آف قصور کے نواسے ہیں۔ اور عزیزہ امۃ الرحمٰن احمد صاحبہ حضرت ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت ہو۔

(عامر رضوان ۱۲/۱۳ محمد نگر لاہور)

ولادت

(۱) عزیزم اظہار احمد ۲۱ ہال روڈ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۱ فروری کو پہلا لڑکا عطا فرمایا جس کا نام اعجاز احمد تجویز ہوا ہے۔ یہ بچہ خاکسار کا پوتا اور مکرم فضل کریم صاحب مرحوم فضل ریڈیو کارپوریشن لاہور کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور اسے خیر و برکت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(محمد شریف (شریف جنرل سٹور) صدر بازار۔ اوکاڑہ)

(۲) اللہ تعالیٰ نے ۲۳ فروری ۱۹۷۶ء کو خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود مکرم چوہدری فضل الدین صاحب کا پوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام عبد الغفار رکھا ہے۔

احبابِ جماعت سے نومولود کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

(عبد المجید طاہر کارکن تحریکِ جدید۔ ربوہ)

سکوٹر کے حادثہ میں دو احباب کی افسوسناک وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم سید کرم شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرہ اور مکرم الحاج عبد الرحمٰن صاحب ناصر ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب (جو مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آڑھتی گوجرہ کے داماد تھے اور لندن سے پاکستان آئے تھے) ۴ مارچ ۱۹۷۶ء کو رات آٹھ بجے سمندری سے گوجرہ آرہے تھے کہ راستہ میں سکوٹر کے حادثہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۵ مارچ کو ان دونوں کا جنازہ گوجرہ سے ربوہ لایا گیا اور نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مورخِ احمدیت نے عشاء کی نماز کے بعد پڑھائی اور اس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ مکرم الحاج عبد الرحمٰن صاحب ناصر بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے اور بعد تدفین مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ مکرم سید کرم شاہ صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت قبرستانِ عام کے خاص قطعہ میں دفن کئے گئے ان کی تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب ہر دو مرحومین کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

(لطیف احمد مینجر نیشنل بنک آف پاکستان۔ ربوہ)

ماہنامہ "خالد" ماہِ مارچ

- ایک علمی اور تحقیقی مقالہ "قرآن کریم کی مختلف قراءتوں کا مسئلہ"
  از قلم جناب پیر معین الدین۔ ربوہ
- لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد حیات صاحب قیصرانی تاریخِ احمدیت کا ایک درخشندہ واقعہ بیان کرتے ہیں۔
- "کیا کمپیوٹر دنیا پر حکومت کرے گا؟ اور انسان منہ دیکھتا رہ جائے گا" اس سوال کا جواب جناب امجد بشیر کے قلم سے ملاحظہ فرمائیے۔
- "سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے" جناب پرویز پروازی کے سفرنامہ کی تیسری قسط۔
- "بلتستان" سے متعلق ایک معلوماتی مضمون۔
- ایک ترک ملاح کی کہانی جسے ترکی زبان میں جناب عمر سیف الدین نے لکھا اور جناب محمد جلال شمس نے اردو کا جامہ پہنایا۔
- اس کے علاوہ جناب نسیم سیفی، جناب منظور احمد اور جناب سید سجاد احمد کی منظومات۔

یہ پرچہ ۸ مارچ بروز پیر ربوہ سے حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے۔ خریدار بن کر آپ یہ شمارہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ زرِ سالانہ دس روپے صرف

(مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) عزیزم حسین المحاسن جن پر پچھلے دنوں دل کا حملہ ہوا تھا اب ہسپتال سے اپنے گھر واقع ۲/۳ عقب جیکب لائنز کراچی آگئے ہیں ان کے اہل و عیال ان کی بیماری کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(عبد الرحمٰن دہلوی دارالصدر شمالی۔ ربوہ)

(۲) میری باجی شاہدہ خان تقریباً دو ماہ سے دل کی تکلیف سے بیمار ہے جس سے ضعف ہو جاتا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(طارق ظہور ابن غلام احمد خان ظہور ۵ فیکٹری ایریا ربوہ)

(۳) آجکل سیکنڈری بورڈز کا میٹرک کا امتحان شروع ہے جس میں بہت سے احمدی طلباء اور طالبات شامل ہو رہے ہیں۔ ان سب کی اعلیٰ کامیابی کے لئے احباب دعا فرماتے رہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴